میثم قادری

یا اللہ جل جلالہ　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ط

بریلوی، دیوبندی اختلافات ختم کرنے کی

نئی تجویز

دونوں اطراف کے علماء کرام اختلافات کو ختم کردیں تو سنی مسلمان
ایک مضبوط قوم بن کر لادینی قوت کو پچھاڑ سکتے ہیں۔

از قلم

اسیر دیارِ حبیب مناظر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر
حضرت علامہ ابوالرضا اللہ بخش نیّر چشتی نقشبندی مجددی قادری رضوی

شائع کردہ

شعبہ نشر و اشاعت

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف، جمن شاہ ضلع لیہ فون 0694-460004

یا اللہ جل جلالہ　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط　　　یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ط

بریلوی، دیوبندی اختلافات ختم کرنے کی

نئی تجویز

دونوں اطراف کے علماء کرام اختلافات کو ختم کردیں تو سنی مسلمان ایک مضبوط قوم بن کر لادینی قوت کو پچھاڑ سکتے ہیں۔

از قلم

اسیر دیارِ حبیب مناظر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ ابو الرضا اللہ بخش نیرؔ چشتی نقشبندی مجددی قادری رضوی

شائع کردہ

شعبہ نشر و اشاعت

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف، جھنگ شار ضلع ا... فون: 0694-460004

مصنف کا نام ...... علامہ اللہ بخش نیّر

کتاب کا نام ...... بریلوی، دیوبندی اختلافات ختم کرنے کی نئی تجویز

ناشر ...... شعبہ نشر و اشاعت آستانہ عالیہ ہوت والا شریف، جمن شاہ

کمپوزنگ ...... محمد عقیل صدیقی قادری

کل صفحات 24

ہدیہ ...... -/10 روپے

(ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر علامہ صاحب کی کتب اور کیسٹیں منگوائی جاسکتی ہیں)

☆...... ملنے کا پتہ ......☆

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف، جمن شاہ، ضلع لیہ

فون ...... (0694)460004

فہرست

۷۸۶/۹۲

یااللہ عزوجل　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تقریظ از: **ڈاکٹر محمد عبدالمنعم احمد خان** ایم بی بی ایس، ڈی بی خان

اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے حبیب، آقائے دو جہاں، سرورِ کون ومکاں، سرکارِ دو عالم سید الانبیاء والمرسلین نبی اکرم نورِ مجسم بعطائے الٰہی حاضر ناظر صاحبِ حیات و صاحبِ علمِ غیب رسول احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم کی ذاتِ مقدس سے محبت وعشق ایمان کامل کی علامت ہے۔ قَولُہٗ تَعَالیٰ: قُل اِنْ کُنتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (ترجمہ کنز الایمان)...... ''اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم! تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہوجاؤ۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے'' (آل عمران آیت ۳۱)۔ لفظ اتباع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے محبت اور اطاعت دونوں شامل ہیں۔ اگر محبت نہیں تو ظاہری اطاعت منافقت ہے۔ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظاہری دورِ حیات میں منافقین کی روش یہی تھی کہ وہ ظاہری اطاعت کرتے تھے۔ نماز پڑھتے، روزے رکھتے، زکوٰۃ، حج و جہاد جیسے فرائض سرانجام دیتے۔ حتیٰ کہ ظاہری وضع قطع میں بھی احکام شریعت کے پابند تھے لیکن دل میں آقا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی محبت کی بجائے بغض تھا، نفرت تھی۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات بابرکات میں عیب نکالنا اور الزام تراشی کے مواقع تلاش کرنا ان کا وطیرہ تھا۔ ایسے ہی منافقین کے

بارے میں اللہ جل شانہٗ نے اپنے مبارک کلام میں واضح الفاظ میں فرمادیا۔ قَولُہٗ تَعَالیٰ: اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج وَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ نَصِیْراً۔ (ترجمہ کنز الایمان)...... ''بیشک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہیں اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا'' (النساء، آیت ۱۴۵)۔ معلوم یہ ہوا کہ ساری کائنات میں تمام مخلوقات میں سے سب سے زیادہ محبت کی حقدار ہستی صرف اور صرف سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات مقدسہ ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ (ترجمہ)...... ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے والدین اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں''۔ اللہ جل شانہٗ کے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم وتوقیر حکم باری تعالیٰ ہے۔ قَولُہٗ تَعَالیٰ: وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ۔ (ترجمہ کنز الایمان)...... ''اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کرو'' (الفتح آیت ۹)۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جیسے عظیم الشان شاگردان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امت کے باادب ترین افراد کو حکم ہوا۔ قَولُہٗ تَعَالیٰ: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۔ (ترجمہ کنز الایمان)...... ''اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس نبی کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو۔ جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہوجائیں اور تمہیں خبر نہ ہو'' (الحجرات آیت ۲)۔

اس آیت طیبہ میں بارگاہِ رسالت مآب ﷺ کے آداب اور طرزِ تخاطب میں تعظیم و توقیر کو ملحوظ رکھنے کی ہدایت اللہ عزوجل نے فرمائی ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے محبت و ادب کی وہ درخشندہ مثالیں قائم کی ہیں جو محتاج بیان نہیں اور تا قیامت آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر سچا غلام و امتی صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے قلب کو عشق و محبت اور ادب و احترام کی شمع سے روشن کرتا رہے گا۔

قارئین کرام! آج اُمتِ مسلمہ کی اکثریت یہود و ہنود و نصاریٰ کے مقابلے میں انتہائی کمزور، باطل و لادینی قوتوں کی وجہ سے انارکی اور فکری انتشار کا شکار اور قرآن و سنت سے دوری کی وجہ سے بے عملی، دوعملی، بدعملی اور گناہوں میں گرفتار ہے۔ اس سے بڑھ کر المیہ یہ ہے کہ مذہبی دنیا میں موجودہ مذہبی گروہوں کے درمیان عقائد اور اصولی باتوں میں اختلاف پیدا ہوگیا ہے جس کی وجہ سے بہت سے مذہبی گروہ مسلک حق اہلسنّت و جماعت سے الگ ہوکر گمراہی کی راہ پر چل نکلے ہیں۔ اس وقت مسلمانوں کی اکثریت حضرت امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی مقلّد ہے اور مذہب حنفی سے وابستہ ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں اپنے آپ کو حنفی کہلوانے والے دو بڑے گروہ بریلوی اور دیوبندی ہیں۔ عام لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے درمیان چند فروعی باتوں میں اختلاف ہیں یا یہ علمائے دیوبند اور امام احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کے درمیان علمی اختلافات ہیں لیکن واللہ! ایسا ہرگز نہیں۔ یہاں فریق علمائے دیوبند اور امام احمد رضا رحمتہ اللہ علیہ نہیں بلکہ فریق علمائے دیوبند اور حضور سرورِ کونین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ذاتِ مقدس ہے۔ چار اکابر علماء دیوبند (اشرف علی تھانوی صاحب، قاسم نانوتوی صاحب، رشید گنگوہی صاحب، خلیل انبیٹھوی صاحب) نے

اپنی کتابوں میں آقائے دوجہاں سید دوعالم ﷺ کے بارے میں توہین آمیز اور کفریہ کلمات تحریر کیے ہیں جن کی وجہ سے علماء حرمین (مکہ و مدینہ) دیوبندی علماء کے پیر طریقت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ کے چھ (٦) خلفاء (جو ان ۴ علمائے دیوبند کے پیر بھائی بھی ہیں) اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ سمیت **٣٦ علماء** نے ان پر التزامی کفر کے فتوے دیئے ہیں (دیکھیئے کتاب **حسام الحرمین** از امام احمد رضا علیہ الرحمتہ) اور برصغیر پاک و ہند کے تقریباً ٢٦٨ علماء اہلسنّت و جماعت نے بھی ان پر کفر کے فتوے دیئے ہیں (دیکھیئے کتاب **الصوارم الہندیہ** از مولانا حشمت علی رحمتہ اللہ علیہ)۔ کیونکہ ”**قال محمد بن سحنون اَجمع العلماء علی ان شاتم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والمستنقص لہٗ کافر و من شک فی کفرہ عذابہ کفر**“۔ **ترجمہ!...... محمد بن سحنون فرماتے ھیں کہ تمام علمائے امت کا اس بات پر اجماع ھے کہ نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں توھین و تنقیص کرنے والا کافر ھے اور جو شخص اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ھے**“۔ (**حوالہ (i)، شرح شفا قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ لملا علی قاری رحمتہ اللہ الباری جلد نمبر ٢ صفحہ ٣٩٣۔ (ii) اکفار الملحدین مولفہ مولوی انور شاہ کشمیری دیوبندی صفحہ ٥١**) ہر سلیم الفطرت اور دردمند حنفی مسلمان کی یہی خواہش ہے کہ

دیوبندی اور بریلوی گروہوں کے درمیان اختلافات ختم ہوجائیں۔ اس سلسلے میں مسلک حق اہلسنّت وجماعت (بریلوی) کے مقتدر عالم دین حضرت مولانا ابوالرضا اللہ بخش نیرؔ چشتی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ نے ایک کتابچہ بنام (بریلوی، دیوبندی اختلافات ختم کرنے کی نئی تجویز) تحریر کیا ہے۔ مولانا اللہ بخش نیرؔ صاحب ایک بہترین مقرر، اچھے مصنف اور زبردست مناظر ہیں جن کی زندگی کا مقصد وحید لوگوں کے دلوں میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی شمع روشن کرنا ہے۔ بھٹکے ہوئے لوگوں کو مقام رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معرفتِ الٰہی سے روشناس کرانا ہے۔ پیر طریقت ہونے کے ناطے آپ اپنے مریدین اور متوسلین کے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کیلئے بہترین تربیت کرتے ہیں۔ آپ نے مسلک اہلسنّت وجماعت کی حقانیت اور باطل فرقوں کے غلط عقائد کی اصلاح کیلئے کئی تصانیف تحریر کی ہیں۔ مثلاً نیرِ صداقت بجواب براہین اہلسنّت، دلائل قویہ درحقانیت مذہب حنفیہ، رازِ سربستہ، مشرک کون؟ بدعتی کون؟، دُعا بعد نماز جنازہ، انگوٹھے چومنے کا ثبوت، مذہب اہلبیت، نورانیت النبی ﷺ وغیرہ۔ آجکل قرآن مجید فرقانِ حمید کی تفسیر لکھنے میں مصروف ہیں۔ اس کے بعد سیرت النبی ﷺ لکھنے کا اِرادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا صاحب کی تمام دینی مساعی کو اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے قبول ومقبول فرمائے (آمین ثم آمین)۔ مولانا اللہ بخش نیرؔ صاحب نے اپنے کتابچے (بریلوی دیوبندی اختلافات ختم کرنے کی نئی تجویز) میں واضح الفاظ بیان کیا ہے کہ اگر دیوبند حضرات مسلک اہلسنّت وجماعت (بریلوی) سے اختلافات ختم کرنے میں سنجیدہ اور مخلص ہیں اور حضور سرورِ کائنات ﷺ کے سچے غلام وامتی ہیں اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام

سے سچی عقیدت ومحبت رکھتے ہیں تو اس کا ایک ہی طریقہ ہے کہ دیوبندی علماء وعوام ان کفریہ عبارات (جوان چار اکابر علمائے دیوبند نے لکھی ہیں) سے توبہ کریں ان کفریہ اور توہین آمیز عبارات کی تاویل نہ کریں۔ جیسا کہ مولوی انور شاہ کشمیری دیوبندی اپنی کتاب اکفار الملحدین صفحہ ۶۲ پر لکھتے ہیں "**التاویل الفاسد کالکفر**"۔ **ترجمہ! یعنی کفریہ عبارت کی فاسد تاویل کرنا بھی کفر کی طرح ہے**۔ دیوبندی حضرات اپنے اِن چار علماء کی قربانی دیں۔ اور اِن عبارات کو چھاپنا بند کردیں، کیونکہ معاملہ ناموسِ رسالت ﷺ کا ہے۔ کوئی بھی امتی اپنے محبوب نبی ﷺ کی شانِ اقدس میں ادنیٰ سی توہین وگستاخی برداشت نہیں کرسکتا۔ چاہے توہین کرنے والا اپنے وقت کا کتنا ہی بڑا عالم کیوں نہ ہو۔ ان چار علمائے دیوبند کے خلاف ایک نہیں تقریباً ۳۰۰ علماء اہلسنّت وجماعت کا فتویٰ کفر ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اگر ایک بھی عالم قرآن و سنت کے مضبوط دلائل کی بنیاد پر کسی کی تکفیر کرے تو اسلامی شریعت میں اس شخص کو (جس کی تکفیر کی گئی) کافر سمجھنا اور کہنا لازم ہے اور جو اس کے کفر میں شک کرے، وہ بھی کافر ہوجاتا ہے۔ حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ادنیٰ سی توہین کرنے والا اپنا ایمان اور تمام نیک اعمال ضائع کردیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اس سے محفوظ رکھے (آمین)، ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرمائے، اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے ہمارے گناہ صغیرہ وکبیرہ معاف فرمائے، عقائد مسلک حق اہلسنّت وجماعت پر موت نصیب فرمائے اور روزِ حشر حضور پرنور ﷺ کی شفاعت سے بہرہ یاب کرے اور ابدی جنت میں اپنا دیدار عطا فرمائے (آمین بجاہ النبی الامین ﷺ)۔

ایک اصول ایک ضابطہ

نحمدہ ونصلی علٰی حبیبہ الکریم وعلٰی آلہ واصحابہ اجمعین ۔ اما بعد
حضور علیہ السلام آپ کے صحابہ کرام اور اہلبیت عظام کی ادنیٰ توہین کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے دونوں مکاتیب فکر (دیوبندی، بریلوی) کے علماء اصولی طور پر اس کلیہ پر ایمان رکھتے ہیں اس اصول اور ضابطہ کو تسلیم کر لینے کے بعد جھگڑا چند عبارات کے بارے میں باقی رہ جاتا ہے علماء دیوبند کہتے ہیں جو مفہوم اعلیحضرت اور علمائے مکہ ومدینہ کا ہے اس پر ہم بھی دستخط کرنے کو تیار ہیں ۔ ہمارے اکابرین کی عبارات کا جو مطلب اعلیحضرت بریلوی نے سمجھا وہ اگر اس مطلب پر کفر کا فتوےٰ نہ دیتے خود کافر ہو جاتے ملاحظہ ہو علماءِ دیوبند کی کتاب اشد العذاب مصنفہ مرتضےٰ حسن دربھنگی ناظم شعبہ تعلیمات دیوبند اور ماہنامہ الرشید ساہیوال کا دارالعلوم دیوبند نمبر۔

اصولی اختلاف نمبر۱

اعلیحضرت فاضل بریلوی نے علماء حرمین سے فتوےٰ حاصل کرنے کے لیے جو عبارات مکہ ومدینہ بھیجیں ان میں سے ایک عبارت تحذیر الناس مصنفہ قاسم نانوتوی بانیٔ دیوبند کی بھی ہے اس کتاب میں بانیٔ دیوبند نے اثر ابن عباس کے فقرہ ہر طبقہ زمین میں نبی کنبیکم پر بحث کی ہے حالانکہ یہ اثر اسرائیلیات سے ہے اور موضوع ہے ۔ یا لیس کمثلہ کے کاف کی طرح کنبیکم کا کاف زائدہ ہے مگر بانیٔ دیوبند نے بحث یہ چھیڑ دی کہ خاتم النبین کا معنیٰ آخری نبی ماننا عوام کا خیال ہے اور نہ آگے پیچھے آنے میں بالذات کوئی فضیلت ہے اور یہاں خاتمیت مرتبی مراد ہے حالانکہ

حضور ﷺ کی خاتمیت مرتبی دوسری آیات سے ثابت ہے یہاں صرف اور صرف خاتمیت زمانی ہی مراد ہے جو اس معنےٰ میں ہیرا پھیری کرے دائرہ ایمان سے خارج ہے آگے چل کر بانیٔ دیوبند نے لکھا بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی ﷺ میں کوئی فرق نہیں آئے گا" آج کل کے نئے دیوبندی کہتے ہیں کوئی نبی سے مراد جھوٹا مدعی نبوت ہے ۔ جواباً گذارش ہے کہ جھوٹے مدعی نبوت کو نانوتوی صاحب کا نبی لکھنا ہی کافر ہونے کے لیے کافی ہے بالفرض امر محال کے لیے آتا ہے حضور علیہ السلام کے بعد سچے نبی کا پیدا ہونا محال ہے اور جھوٹے مدعی نبوت کا پیدا ہونا حضور ﷺ کے بعد ممکن بلکہ امر واقع ہے کہ تیس دجال کذاب حضور ﷺ کے بعد مدعی نبوت پیدا ہوں گے عبارت میں لفظ بالفرض اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ نبی سے مراد سچا نبی ہے اور جو بد بخت حضور کے بعد سچے نبی کے پیدا ہونے کو ختم نبوت کے منافی نہیں سمجھتا وہ ختم نبوت زمانی کا منکر اور دائرہ ایمان والسلام سے خارج ہے یہی ہے وہ مفہوم جس پر اعلیحضرت اور علمائے حرمین نے کفر کا فتوےٰ دیا اسی مفہوم پر کفر کا فتوای دینے کے لیے امید ہے تمام علماءِ دیوبند بھی تیار ہوں گے اور جھگڑا ختم ہو جائے گا اور اگر علماءِ دیوبند تیار نہ ہوں تو پھر دجال قادیانی اور اس کی امت خبیثہ کو کس دلیل سے کافر کہتے ہیں ؟ اگر دجال قادیانی اور اس کی خبیث امت کافر ہے تو عبارت تحذیر الناس کا مفہوم کیسے اسلامی ہے ۔ ؟ اگر عبارت تحذیر الناس اسلامی ہے تو مرزا کیوں کافر ہے ؟ مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتا ہے جب نانوتوی نے تحذیر الناس لکھی تو سوائے مولانا عبدالحی کے کسی عالم نے اس کی تائید نہ کی بلکہ ان کے بڑے شیخ محمد تھانوی نے اس کی تردید میں کتاب لکھی ۔

اصولی اختلاف نمبر۲

علماءِ دیوبند کے خلیل احمد نے براھین قاطعہ نامی کتاب لکھی جس کی تائید رشید احمد گنگوہی نے کی اس کی مندرجہ ذیل عبارت اعلیٰحضرت فاضل بریلویؒ نے علمائے حرمین کے سامنے پیش کی بعینہٖ اسی عبارت کے قائل کو علمائے حرمین نے کافر لکھا ہے۔ کفری عبارت یہ ہے۔

شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا۔
فخر عالم (علیہ السلام) کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل ہے
محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے،
شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی
فخر عالم (علیہ السلام) کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے
جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے (براہین قاطعہ مصدقہ گنگوہی)

صدر دیوبند حسین احمد ٹانڈوی کانگرسی نے اسی عبارت کی تشریح کرتے ہوئے لکھا پس مضمون اس تقریر براہین قاطعہ کا یہ ہے کہ ایک خاص علم کی وسعت آپ کو نہیں دی گئی اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے (شہاب ثاقب ۱۱۲ مصنفہ صدر دیوبند)
اسی براہین قاطعہ اور شہاب ثاقب میں ہے ملک الموت سے افضل ہونے کیوجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ کا ان امور میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ،، المہند علی المفند عقائد علماءِ دیوبند نامی کتاب میں اکابرین دیوبند نے لکھا ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے وہ کافر ہے اگر اس تحریر میں حقیقت ہے تو دیوبندیوں کا فرض ہے کہ مصنف و مصدق براہین قاطعہ جو علماءِ حرمین کا فتویٰ ہے اس پر دستخط کر کے اختلاف کو ختم کر دیں۔

اصولی اختلاف نمبر ۳

مولوی اشرفعلی تھانوی سے کسی نے حضور علیہ السلام کے لیے علم غیب کے نفسِ حکم کے بارے پوچھا تھانوی نے سرے سے نفس حکم ہی کا انکار کر دیا اطلاق عالم الغیب کی بحث ہی نہیں اور نہ ہی سائل کا یہ سوال تھا تھانوی نے کہا کُل علم غیب تو عقلاً نقلاً باطل ہے باقی رہا بعض تو اس میں حضور ﷺ کی کیا تخصیص ہے (الا من ارتضٰی من رسول .... الایہ کا انکار) ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے (معاذاللہ) ملاحظہ ہو تھانوی کی تصنیف حفظ الایمان بعینہٖ اسی عبارت کے قائل کو علمائے حرمین نے کافر کہا

مصنف حفظ الایمان کو کفر سے نکالنے کیلئے علماء دیوبند کا اختلاف

۱ صدر دیوبند حسین احمد کانگریسی شہاب الثاقب نامی کتاب میں لکھتا ہے عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کلمہ تشبیہ بمعنی مثل اور مانند کے ہے (بمعنی اتنا کے بالکل نہیں) اور مرتضٰی احسن دربھنگی اس کے برعکس رسالہ توضیح البیان ص۱۷ (بحوالہ حقائق الدین) میں لکھتا ہے اس عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کلمہ تشبیہ نہیں بلکہ بمعنی اس قدر اور اتنا کے ہے۔

۲ صدر دیوبند کہتا ہے اگر لفظ ایسا کو اس عبارت میں بمعنی اتنا اور اس قدر کے لیا جائے تو عبارت میں توہین شانِ رسالت ہوگی۔ ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند دربھنگی کہتا ہے اگر لفظ ایسا کو بمعنی اتنا اور اس قدر کے لیا جائے تو ہرگز توہین شانِ رسالت نہ ہوگی

۳ صدر دیوبند کہتا ہے کہ حضور ﷺ کے علم کو پاگلوں جانوروں رذیلوں کے علم سے تشبیہ دینا کفر ہے۔

۴ ناظم دیوبند کہتا ہے کہ جو شخص ایسا کو بمعنی اتنا اور اس قدر کے کہتا ہے

وہ علم نبوی کو بچوں، پاگلوں جانوروں کے برابر مان کر کافر ہو گیا۔
ناظم در بھنگی کہتا ہے جو شخص ایسا کو بمعنی اتنا کہتا ہے وہ علم نبوی ﷺ کو پاگلوں جانوروں کے علم کے برابر مان کر کافر نہیں ہوا۔

۵ صدر دیوبند کہتا ہے تھانوی صاحب نے ایسا بمعنی مثل کے کلمہ تشبیہ مراد لیکر لکھا ہے ایسا کو اگر بمعنی اتنا مراد لیا ہے تو کافر ہو گئے جو شخص ایسا کو بمعنی اتنا کے کہتا ہے وہ محض جاہل ہے ایسا کلمہ تشبیہ میں متعین ہے اور در بھنگی کہتا ہے اگر تھانوی نے ایسا بمعنی مثل کے کلمہ تشبیہ مراد لے کر لکھا ہے تو یقیناً کافر ہو گئے اگر اتنا اور اس قدر۔ کے معنے میں لکھا ہے جو یہاں متعین ہیں بالکل کافر نہیں جو کلمہ تشبیہ مراد لیتا ہے وہ محض جاہل ہے۔

اب مصیبت تھانوی کیلئے ہے

اگر اس نے بطور ایسا کلمہ تشبیہ کے لکھا تو ناظم شعبہ تبلیغ دیوبند کے فتوے کی رُو سے کافر ہو گئے۔ اور اگر اس نے اتنا اور اس قدر کے معنے میں لکھا تو صدر دیوبند کے فتوے کی رو سے کافر ہو گئے۔

دیوبندیوں کا فرض ہے کہ عظمت رسول کے مقابلے میں کسی مولوی کے قول بدتر از بول کو ٹھکرا کر اتحاد ملت کا مظاہرہ کریں۔ یہ ملاں کسی کام نہ آئیں گے۔

علمائے دیوبند کی اکابر پرستی

مودودی جماعت کے کسی صاحب نے یہ بتائے بغیر کہ یہ عبارت بانی دیوبند نے تصفیۃ العقائد نامی کتاب میں لکھی ہے اس کے بارے دیوبند کے مفتی سے فتویٰ پوچھا مفتی نے بلا دھڑک کفر کا فتوے دیدیا عبارت یہ ہے! دروغ صریح (صاف جھوٹ) بھی کئی طرح پر ہوتا ہے اور ہر قسم سے نبی علیہ السلام کا معصوم ہونا ضروری نہیں ہے بالجملہ علی العموم کذب (جھوٹ) کو منافی شان نبوت (شانِ نبوت کے خلاف) بایں معنی سمجھنا کہ یہ (جھوٹ) معصیت (گناہ) ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی (گناہوں) سے معصوم ہیں خالی غلطی سے نہیں یہی بات کوئی اور کہے تو کافر اور بانی دیوبند نانوتی کہے تو وہ مسلمان۔؟
اکابر پرستی چھوڑ کر اہلسنت کے ساتھ متفق ہو جاؤ۔

فرقہ اسمٰعیلیہ

علمائے دیوبند کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ شمائم امدادیہ میں فرماتے ہیں سب سے پہلے مولوی اسماعیل دہلوی نے مسلک پیران خود پر انکار کیا اور اپنے بزرگوں سے چند مسائل میں اختلاف کیا۔

پہلا اختلافی مسئلہ: مولوی اسماعیل دہلوی نے ایضاح الحق نامی کتاب میں خدا کے لیے جہت سمت اور زمان و مکان ثابت کیا اسی عقیدہ پر علمائے دیوبند نے کفر کا فتوے دیا (ملاحظہ ہو انوار آفتاب صداقت)

دوسرا اختلافی مسئلہ: تقویۃ الایمان نامی کتاب میں حضور علیہم السلام کی شفاعت بالمحبت اور شفاعت بالوجاہت کا انکار کیا اس انکار کی وجہ سے مولانا فضل حق خیر آبادی مجاہد جنگ آزادی و شہید جزیرہ انڈیمان نے ابطال الطغویٰ نامی کتاب میں ملاں مذکور پر کفر کا فتوے لگایا اور اس پر شاہ احمد سعید مجددی نے دستخط کیئے شاہ احمد سعید مجددی امام ربانی کی اولاد اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (ملاں اسمٰعیل کے چچا) کے شاگرد اور خواجہ دوست محمد قندھاری بانی خانقاہ موسیٰ زئی شریف کے پیر و مرشد اور غلام خان کے پیر و استاد

ملاں حسین علی بھچروی کے دادا پیر اور غلام حبیب چکوالی اور خان محمد خانقاہ سراجیہ والے اور عبدالمالک قریشی کے پیر پیران ہیں

تیسرا اختلافی مسئلہ = ملاں اسمٰعیل نے حضور علیہ السلام کی مثل و نظیر پیدا ہونا ممکن قرار دیا اور صاف لکھا کروڑوں نبی محمد علیہ السلام کے برابر پیدا کر ڈالے۔ حالانکہ اس مسئلہ پر اہلسنت کا اجماع ہے کہ حضور علیہ السلام کی مثل و نظیر ناممکن محال اور ممتنع بالذات ہے دیوبندی شریعت کے امیر عطاء اللہ بخاری کے پیر اول سرکار مہر علی شاہ گولڑوی نے اس عقیدہ کا رد بلیغ فرمایا۔ ملاحظہ ہو فتاوٰے مہریہ اور شہید جنگ آزادی مولانا فضل حق خیرآبادی کا رسالہ امتناع نظیر

چوتھا اختلافی مسئلہ ملاں اسمٰعیل نے جب کہا کہ حضور ﷺ کی نظیر ممکن ہے تو علمائے حق نے اس غلط عقیدہ پر گرفت فرمائی کہ جب خدا نے حضور کو آخری نبی بنا دیا اگر حضور ﷺ کے بعد کسی اور نبی کا پیدا ہونا ممکن مانا جائے تو اس سے امکان کذب باری تعالےٰ لازم آئے گا جو صریح گمراہی ہے اس پر ملاں اسماعیل دہلوی نے رسالہ یکروزی لکھ کر یہ ثابت کر دیا کہ خدا تعالےٰ بھی جھوٹ بول سکتا ہے (معاذ اللہ) جو کام ہم کر سکتے ہیں خدا بھی کر سکتا ہے اس پر اعلیٰحضرت فاضل بریلوی نے فتاوٰے رضویہ جلد اوّل میں دیوبندیوں کے جھوٹے خدا کی سرخی جما کر اس کا رد بلیغ فرمایا جس کو منیر خان عارف دیوبندی ساکن علاقہ چدرون اپنے رسالہ "[illegible]" میں بطور اعتراض نقل کرتا ہے حالانکہ یہ وہ گرفت ہے جس کا جواب سوائے توبہ کے علماءِ دیوبند کے پاس اور کوئی نہیں عقیدہ [illegible] تعالےٰ یعنی دیوبندیوں کا خدا جھوٹ بول سکتا ہے کی تائید ملاں گنگوہی نے فتاوٰے

رشیدیہ میں کی ملاں خلیل احمد نے براہین قاطعہ میں اور شیخ الہنود محمود الحسن نے جہد المقل میں کی علمائے حق کے دلائل قاہرہ کی ضربات شدیدہ سے مبہوت اور بدحواس ہو کر ملاں اشرفعلی تھانوی نے اپنی آخری تصنیف بوادر النوادر مطبوعہ دیوبند صفحہ ۴۸۱ میں لکھا یہ مسئلہ قابل ترک ہے اس عنوان کو ترک کر دینا چاہئیے موجودہ دیوبندی علماءِ حق کی بات نہیں مانتے اپنے حکیم الامت کی بات کر اس عقیدہ سے توبہ کر کے اس کو ترک کر دیں تو اختلاف ختم ہو سکتا ہے۔

پانچواں اختلافی مسئلہ۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنی تصنیف صراط مستقیم میں لکھا نماز میں حضور علیہ السلام کا خیال گاؤ خر کے خیال سے زیادہ برا ہے حضور ﷺ کے خیال سے شرک لازم آئے گا اور بیل اور گدھے کے خیال سے شرک، لازم نہیں آتا اس عبارت پر کافی مناظرے ہوئے مناظرۂ جھنگ اسی عبارت پر ہوا تھا دیوبندی مناظر کی شکست اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ دیوبندی اس کے جواب سے عاجز ہیں۔

دیگر اختلافی مسائل۔ تقویت الایمان میں مولوی اسمٰعیل دہلوی نے کافی توہین آمیز فقرات لکھے ہیں مثلاً حضور ﷺ مر کر مٹی میں رل گئے حضور گاؤں کے چوہدری کی مثل ہیں ذرہ ناچیز سے کمتر ہیں چوہڑے چمار سے ذلیل ہیں ناکارہ لوگ ہیں وغیرہ وغیرہ

تجلیات دوستیہ = نقشبندی کہلوانے والے دیوبندی پیر دوست محمد قریشی، عبدالمالک عبداللہ و عبدالحی بہلوی، غلام حبیب چکوالی سے۔

خان محمد خانقاہ سراجیہ کندیاں والے ان سب کے دادا پیر خواجہ دوست محمد قندھاری بانی خانقاہ عالیہ موسےٰ زئی شریف نے اپنے ملفوظات مسمّٰی بہ تجلیات دوستیہ میں اسماعیل دہلوی کے ماننے والوں کو گمراہ فرقہ اسماعیلیہ کے نام سے منسوب کرکے اپنے مریدین کو اس گمراہ فرقے سے دور رہنے کا حکم فرمایا

دیوبندی پیر اگر اپنے دادا پیر کی مان لیں تو اختلاف ختم ہوسکتا ہے

فاضل بریلوی کی احتیاط۔ اعلیحضرت فاضل بریلویؒ نے جب سنا کر ملاں اسمٰعیل دہلوی اپنے کفریات سے توبہ کرکے مرا ہے تو آپ نے التزام و لزوم کفر کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے کفر سے کفِ لسان فرمایا اپنے ملفوظات میں فرمایا خود احتیاطاً کافر کہنے سے، کفِ لسان کریں گے اگر کوئی اسمٰعیل کو کافر کہے گا اسے روکیں گے نہیں اسمٰعیل دہلوی اس جہان سے توبہ کرکے گیا تم بھی ان اختلافی باتوں سے توبہ کرلو جھگڑا ختم ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ)

منیر خان دیوبندی کے رسالہ ایک نئی تصویر کا پوسٹ مارٹم

اختلاف نمبر ا کا جواب

اعلیحضرت فاضل بریلوی نے قصہ موضوع روایت سے نہیں لیا بلکہ صحیح روایات سے ثابت ہے کہ شیطان بھی نماز پڑھتا ہے۔

اور قرآن سے ثابت ہے وہ خدا سے ڈرتا بھی ہے (انّی اخاف اللہ) مشکوٰۃ شریف میں بخاری شریف کے حوالے سے ہے شیطان نے ابوہریرہؓ کو آیت الکرسی اور اس کے فوائد بتائے امداد المشتاق ص۲۷ میں ملاں تھانوی لکھتا ہے بعض کتب میں مدح ابلیس کی پائی جاتی ہے کہ چونکہ توحید و عشق اس کا اعلےٰ درجے کا تھا سجدۂ آدم گوارہ نہ کیا منیر خان کے اکابرین کے نزدیک تو اس کا علم معاذ اللہ حضور ﷺ کے علم سے زائد ہے ملاحظہ ہو براہین قاطعہ مصدقہ گنگوہی۔ لغت کی کتب معتبرہ میں شیطان کا لقب شیخ نجدی لکھا ہے حالانکہ شیخ نجدی تیرھویں صدی میں پیدا ہوا۔ بخاری شریف میں دو مقامات پر شیخ نجدی کو قرن الشیطان یعنی دیوبند فرمایا فیروز اللغات فارسی میں ہے دیوبند قارون کا لقب ہے بند کا معنی گروہ جماعت اور قرن ہے اور دیو کا معنےٰ، شیطان ہے اب مفتی احمد یار خانؒ پر اعتراض کرنا منیر خان کی جہالت اور دماغ میں دیوبند ہونے کی علامت ہے

اختلاف نمبر ۲ کا جواب! غیاث اللغات ص۱۵۱ میں خاوند کا معنے خداوند کا مخفف لکھا ہے۔ کریم اللغات میں خاوند کا معنےٰ مالک لکھا ہے اب اعلیحضرت کے ملفوظ ص۸۳ ج ۲ کی عبارت کا معنیٰ یہ ہوگا۔ میرا خاوند میرا مالک حی لا یموت ہے کہ کبھی نہ مرے گا خاوند بیوی کا تصوّر منیر خان کے ذہن میں اس لیے آیا کہ اس کے ذہن میں دیوبند ہے مولوی سرفراز گکھڑوی — تبرید النواظر میں لکھتا ہے خدا کو میاں کہنا جائز ہے حالانکہ

خاوند کو بھی میاں کہا جاتا ہے امید ہے طبیعت صاف ہو جائے گی کیونکہ دیو بندیوں کا خدا ان کا میاں (خاوند) ہے اور تمام۔ دیو بندی میاں صاحب کی بیویاں ہو گئیں۔

ع شرم ان کو مگر نہیں آتی۔

اختلاف نمبر ۳ کا جواب! اعلحضرت خدا کے لیے معاذاللہ برائی نہیں لا رہے ہیں بلکہ تمہارے اکابرین کے جھوٹے عقیدے (جو کچھ ہم کر سکتے معاذاللہ خدا بھی کر سکتا ہے) کی تردید فرما رہے ہیں توبہ کے سوا اس کا جواب تمہارے پاس نہیں ہے

اختلاف نمبر ۴ کا جواب! امام زرقانیؒ شارح مواہب اللدنیہ کی عبارت کے ناقل اعلحضرت ضرور ہیں (ملاحظہ ہو زرقانی ص ۱۶۹)۔ علمائے دیو بند امام زرقانیؒ کو جلیل القدر امام مانتے ہیں۔ مواہب جس کی شرح زرقانی ہے اس کا ترجمہ علمائے دیو بند نے لکھا اور اسے معتبر کتاب مانا ہے شب باشی کا غلط تصور دیو بندیوں۔ کے گندے ذہن کی پیداوار ہے جمال الاولیاء ص ۱۷۸ میں ملاں تھانوی لکھتا ہے محمد اکفرتی کئی کئی شہروں میں ایک ہی شب میں شب باش ہوتے تھے۔ شب باش ہونے کا جو معنی تھانوی کی عبارت کا کروگے اعلحضرت کی عبارت کا وہی سمجھ لو

اختلاف نمبر ۵ کا جواب! اعلحضرت نے امام عبدالوہاب شعرانی

اور سید احمد کبیر بدوی کے حوالے سے واقعہ نقل فرمایا ملاں تھانوی نے اپنی کتاب جمال الاولیاء ص ۵۷ ص ۱۶۸ ص ۲۰۸ میں ان دونوں بزرگوں کو اولیاء اللہ اور آئمہ دین شمار کیا ہے اب تھانوی کے بارے کیا حکم ہے . . . . . . ؟

دیو کا بندہ منیر خان اعتراض کرنے کے خبط کو پرے پھینک کر احادیث و فقہ کی روشنی میں کنیز باندی شرعی کا ھبہ ناجائز ثابت کرے یا پھر بکواس بازی سے باز رہے.

اختلاف نمبر ۶ کا جواب! یہ واقعہ مولوی اشرفعلی تھانوی کے خلیفہ عاشق الٰہی میرٹھی نے تبریز شرح البریز میں لکھا ہے ملاں گنگوہی نے امداد السلوک میں صدر دیو بند حسین احمد ٹانڈوی نے شہاب ثاقب میں لکھا مرید جہاں بھی ہو اس کا پیر اس کے ساتھ ہوتا ہے اب جو فتوائے اعلحضرت پر لگاتے ہو وہ اپنے بڑوں پر بھی لگاؤ۔

اختلاف نمبر ۷ کا جواب! فتاوٰے رشیدیہ کی عبارت سے واضح ہے کہ امام صاحب کے قول سے جواز معلوم ہوتا ہے کہ مکان کو کرایہ پر دینا گناہ نہیں۔ اے جاھل دیو بندی کا اعلحضرت پر اعتراض کرنا امام اعظمؒ پر اعتراض ہے

ان کی حنفیت کے ڈھول کا پول کھل گیا!

اختلاف نمبر ۸ کا جواب

انگریز کے پٹھو اور نمک خوار کون ۔ ۔ ۔ ۔ ؟

۱ انگریزوں سے چھ سو روپے ماہوار مولوی اشرفعلی تھانوی لیتے رہے ۔
(مکالمۃ الصدرین صـ ۱۶)

۲ مولوی نانوتوی اور گنگوہی اپنی مہربان سرکار (انگلشیہ) کے دلی خیر خواہ تھے تا زیست دلی خیر خواہ ہی ثابت رہے ۔ (تذکرۃ الرشید صـ ۷۹)

۳ گنگوہی نے کہا جب میں حقیقت میں سرکار (گورنمنٹ برطانیہ) کا فرمانبردار رہا ہوں تو جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا اور مارا بھی گیا تو سرکار (گورنمنٹ برطانیہ) مالک ہے اسے اختیار ہے جو چاہے کرے (تذکرۃ الرشید صـ ۸۰ ج ۱)

۴ مدرسہ دیوبند کے کارکنوں اور مدرسین کی اکثریت ایسے بزرگوں کی تھی جو گورنمنٹ (برطانیہ) کے تدیم ملازم اور حال پنشنر تھے جن کے بارے گورنمنٹ (برطانیہ) کو شک و شبہ کی گنجائش ہی نہ تھی ۔ (سوانح قاسمی حاشیہ صـ ۲۴۷)

۵ تھانوی کا ارشاد ! انگریزوں نے ہمیں بہت آرام پہنچایا ہے (الافاضات الیومیہ صـ ۶۹ ج ۴)

مسٹر پامر ایک خفیہ معتمد انگریز نے دار العلوم دیوبند کے بارے لکھا ہے یہ مدرسہ مخالف سرکار (انگریزی) نہیں بلکہ موافق سرکار ممدو معاون سرکار برطانیہ ہے (کتاب مولانا محمد احسن نانوتی صـ ۲۱۷ بحوالہ برق آسمانی

اختلاف نمبر ۹ کا جواب ! ضلع صوابی کا بے خبر دیوبندی لکھتا ہے دیوبندی علماء کہتے ہیں کسی غیر محرم عورت پر قصداً نظر ڈالنا حرام ہے

جواباً گذارش ہے ! دیوبندی مولویوں کا عمل اس کے برعکس ہے !

تذکرۃ الرشید میں لکھا ہے ایک دیوبندی پیر کی کنجریاں مرید تھیں ایک کنجری دیوبندی پیر کے سامنے آنے سے شرماتی تھی ایک دفعہ دوسری کنجریاں اس کنجری کو پکڑ کر دیوبندی پیر کے سامنے لے آئیں دیوبندی پیر نے پوچھا بی کیوں شرماتی ہو اس نے کہا گناہوں کی روسیاہی کے باعث سامنے آنے سے شرماتی ہوں دیوبندی پیر نے کہا کرنے والا کون اور کرانے والا کون ؟ وہی تو ہے (دیوبندیوں کا خود ساختہ خدا فاعل اور مفعول ہے) (خدا پہ کنتی کا طعنہ دینے والے ملاں غور کریں) اس کنجری نے کہا میں ایسے پیر کے منہ پر پیشاب کرتی ہوں ۔ تھانوی کی نانی اور ماں پیر غلام مرتضےٰ کے پاس بیٹا لینے گئیں (اشرف السوانح) تھانوی کی ساس اور بیوی پیر مہاجر مکی کے پاس بیٹا مانگنے گئیں (سعیدی بہشتی زیور) تھانوی صاحب اپنے ننگے پیر بڈھے شاہ کا درشن کرنے کیلئے جاتے تھے ۔ (ارواح ثلاثہ مصنفہ تھانوی) ملفوظات کے جس واقعہ کا حوالہ جاہل دیوبندی نے دیا وہ محض پہلی نظر سے بلا اختیار دیکھنا ہے جو شرعاً معاف ہے ۔

اختلاف نمبر ۱۰ کا جواب ! حضور ﷺ اول آخر ہیں (نشر الطیب تھانوی)

حضور ﷺ اول آخر ظاہر باطن ہیں ۔ (مدارج النبوۃ مصنفہ شیخ محقق محدث دہلوی و سیرت محمدیہ مصدقہ علماء دیوبند)

صوابی ضلع کے دیوبندی کو اعلیٰحضرت کے اس مصرع پر سخت اعتراض ہے

ع اسکے کے جلوے اسکے سے ملنے اسکے سے اسکی کی طرف گئے تھے ۔

اب آپ ملاحظہ فرمائیں یہ اپنے بزرگوں کے بارے کیا عقیدہ رکھتے ہیں ۔

۱ خدا دیوبند کی گلیوں میں چلتا پھرتا تھا (حسین احمد کا نگرسی ان کا خدا تھا) الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر صـ ۱۱۳

۲ حسین احمد خدا کی قدرت کاملہ کے نمونہ خدا کی رحمت آیت من آیات اللہ تھے " " صـ ۱۵۱

۳ حسین احمد خدا کا سایہ ہے (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر صـ ۲۲

۴ حسین احمد کعبہ دل قبلہ جاں ہے (" " " " ۱۷۴

۵ حسین احمد کا رمانہ ہے (" " " " ۳۹۰

۶ حسین احمد جمال حق نما ہے (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ص ۲۶۹

۷ ″ ″ نور الوجود اور روئے المولیٰ ہے ″ ″ ص ۲۶۵

۸ حسین احمد کی شکل و صورت میں حضور ﷺ کی زیارت ہوگی ″ ″ ص ۴۷

۹ قیامت میں خدا کی تجلی مثالی (نبی و ولی کی صورت میں ہوگی (بوادر النوادر ص۵ مصنفہ تھانوی مطبوعہ دیوبند

۱۰ خدا کا دیدار صورت پیر میں ہوگا۔ ـــــ ـــــ (″ ″ ص ۹۴ ″ ″ ″ ″)

۱۱ خدا کبھی صورت لیلیٰ میں نظر آتا ہے (تذکرۃ الرشید)

۱۲ فکر شاہ ولی اللہ کے علمبردار حوالہ توجہ سے پڑھیں شاہ ولی اللہ انفاس العارفین ترجمہ اردو ص ۱۷۳

میں فرماتے ہیں جیسے تم خدا جانتے ہو ہمارے نزدیک وہ محمد ﷺ ہے اور جیسے تم محمد ﷺ جانتے ہو وہ ہمارے نزدیک خدا ہے کی تاویل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ حضور علیہ السلام حق سبحانہ تعالیٰ کے آئینہ اور اس کے مظہر اتم ہیں اور حقیقت محمدیہ ﷺ تعین اول، جامع تعینات اور مظاہر ہے اور تمام کائنات ان کے نور سے ظہور پذیر ہوئی ہے اس اعتبار سے اس نے یہ بات لکھی ہے "فتاوٰی رشیدیہ میں گنگوہی نے ایسے اشعار کے معنی تاویل سے درست بتائے ہیں

امید ہے طبیعت صاف ہوگئی ہوگی۔

آخری گذارش! علمائے دیوبند ان مسائل میں اپنے اکابرین کے پیر و مرشد حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ جو کہ حاضر و ناظر، علم غیب نور، عرس میلاد قیام گیارھویں شریف کے قائل تھے کی بات مان لیں تو سارے اختلافات ختم ہو سکتے ہیں اور اہلسنت ایک عظیم قوت بن کر باطل قوتوں کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں

اتحاد اہلسنت کا داعی

نیّر مجددی

علامہ نیرؔ کی دیگر تصانیف

۱) دلائلِ قویہ درحقانیت مذہبِ حنفیہ
۲) نیرؔ صداقت بجواب براہین اہلسنّت
۳) سیف نقشبندی برگردنِ دیوبندی
۴) حکم قرآن بجواب حکم آذاں
۵) وعید شدید دربارہ یزید پلید
۶) انگوٹھے چومنے کا ثبوت
۷) مشرک کون؟ بدعتی کون؟
۸) قول سدید (درذم یزید)
۹) انگریز کے پٹھو کون ہیں؟
۱۰) انگریز کی معنوی اولاد
۱۱) دُعا بعد نماز جنازہ
۱۲) نورانیت النبی ﷺ
۱۳) مذہب اہلبیت
۱۴) رازسربستہ



جلد منظرِ عام پر آنے والے ہیں



ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر علامہ صاحب کی کتب اور کیسٹ منگوائی جاسکتی ہیں۔

منگوانے کا پتہ

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف، جمن شاہ ضلع لیہ